السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(مسجد کے جاجم فرش دری چٹائی لوٹا اوراس کی مرمت وصفائی میں اور مسجد کے مؤذن یامیاں جی کی تنخواہ میں عشریازکوۃ کی رقم خرچ کی جاسکتی ہے یا نہیں ؟ (عبدالرؤف رحمانی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کے لوٹے ، رسی ، بالٹی ، چٹائی ، دری ، جاجم ، فرش اوراس کی مرمت وصفائی یا تعمیر میں عشر اورزکوۃ (اوساخ الناس) کاخرچ کرنا درست نہیں ۔ کیوں کہ مسجد اوراس کی ضرورت زکوۃ کے مصارف منصوصہ میں داخل نہیں .... ''وَلَایَجُوزُ صَرفُ الزَّکَاۃِ إِلَی غَیرِ مَن ذَکَرَ اللَّہُ تَعَالَی ، مِن بِنَاءِ المَسَاجِدِ وَالقَنَاطِرِ وَالسِّقَایَاتِ وَإِصلَاحِ الطُّرُقَاتِ ، وَسَدِّ البُثُوقِ ، وَتَکفِینِ المَوتَی ، وَالتَّوسِعَةِ عَلَی الأَضیَافِ ، وَأَشبَاہِ ذَلِکَ مِن القُرَبِ الَّتِی لَم یَذکُرہَا اللَّہُ تَعَالَی .

(وَقَالَ أَنَسٌ وَالحَسَنُ : مَا أَعطَیتَ فِی الجُسُورِ وَالطُّرُقِ فَہِیَ صَدَقَةٌ مَاضِیَةٌ ، وَالأَوَّلُ أَصَحُّ ؛ لِقَولِہِ سُبحَانَہُ وَتَعَالَی : {إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلفُقَرَاءِ وَالمَسَاکِینِ } [التوبة: 60]. "وَإِنَّمَا" لِلحَصرِ وَالإِثبَاتِ ، تُثبِتُ المَذکُورَ ، وَتَنفِی مَا عَدَاہُ ،، (المغنی 125/4

مؤذن مسجد اورمیاں جی کی گزراوقات کاکوئی دوسرا ذریعہ نہیں ہے اوروہ محتاج وضرورت مند ہیں ، توزکوۃ کامصرف ہونے کی حیثیت سے عشروزکوۃ سے معین یاغیر معین مقدار کے ذریعہ ماہ بماہ ان کوامداد کی جاسکتی ہے ۔ (محدث دہلی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 191

محدث فتویٰ